



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہاول پور (پاکستان) سے محمد اشرف رسول لکھتے ہیں

سوال حاضر خدمت ہیں۔ امید ہے جواب صراطِ مستقیم کی وساطت سے مل جائے گا۔

۔ قبلہ (کعبہ) کی طرف پاؤں کر کے لیٹنا جائز ہے؟ جائز ہے تو کوئی دلائل اور اگر ناجائز ہے تو بھی دلائل سے واضح کریں۔ ۱

۔ بعض حضرات کا کہنا ہے کہ شمال کی جانب بھی پاؤں کر کے نہیں لیٹنا چاہیے اور نہ ہی شمال کی طرف منہ کر کے پشاب کرنا چاہیے۔ ۲

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں:

(نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی قضاے حاجت کے لئے بیٹھے تو وہ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے نہ پٹھ۔) (مسلم شریف)

اس حدیث میں بیت اللہ کی طرف منہ اور پٹھ کر کے پشاب یا پاخانہ کرنے سے روک دیا گیا ہے اس کے علاوہ نبی کریم ﷺ سے کوئی ایسا فرمان منقول نہیں جس میں آپ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف پاؤں کر کے لیٹنے سے منع فرمایا ہو۔ اس لئے بنیادی طور پر ہم اسے ناجائز نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ پاؤں کر کے لیٹنے سے منع پر ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔

رہا مسئلہ ادب و احترام کا تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بیت اللہ کی طرف منہ یا پٹھ کر کے پشاب کرنے سے منع کیا گیا اس سے مقصود بیت اللہ کا احترام اور اس کی توقیر ہے۔ اس لئے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ پاؤں کر کے لیٹنے میں بھی ایک لحاظ سے بے ادبی ہے اس لئے یہ بھی جائز نہیں۔

ہم اس بارے میں ممانعت کا حکم قطعیت کے ساتھ اس لئے نہیں لگا سکتے کہ اس میں کوئی دلیل قرآن و سنت سے ہمارے سامنے نہیں لیکن اگر کسی علاقے کے عرف عام یا رواج کے مطابق کسی محترم چیز کی طرف پاؤں کر کے لیٹنا بے ادبی کی علامت ہے تو ایسی صورت میں بیت اللہ کی طرف پاؤں کر کے لیٹنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے اور اگر کوئی عام عادات کے مطابق اسے بے ادبی نہیں سمجھتا اور بے ادبی کے خیال سے وہ پاؤں کعبہ کی طرف نہیں کرتا تو اسے ناجائز نہیں کہا جاسکتا ناجائز قرار دینے کے لئے واضح شرعی دلیل کا ہونا ضروری ہے۔

ادب و احترام کی وجہ سے بعض بزرگان دین کعبہ کی طرف منہ کر کے تھوکنے سے بھی پرہیز کرتے تھے۔ اب یہ ادب و احترام ہے لیکن کوئی تھوکتا ہے تو اسے آپ ناجائز نہیں کہیں گے کیوں کہ ناجائز قرار دینے کے لئے ہمارے پاس کتاب و سنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے۔

جہاں تک شمال کی طرف پاؤں کر کے لیٹنے کا مسئلہ ہے تو اس بارے میں کسی حدیث یا روایت میں کوئی ذکر نہیں کہ شمال کی طرف منہ کر کے پشاب کرنا یا پاؤں کر کے لیٹنا ناجائز ہے۔ اگر صرف اس دلیل کی وجہ سے ناجائز ہے کہ شمال کی طرف کچھ بزرگان دین کی قبریں یا خانقاہیں ہیں یا کوئی بڑی مسجد ہے تو پھر شاید کوئی کونہ بھی ایسا نہ ہو جس طرف کوئی مقدس مقام یا کسی بزرگ کی کوئی قبر نہ ہو۔ اس لئے صرف بیت اللہ تک اس مسئلہ کو محدود رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ اگر پابندی عائد کریں گے تو اس میں خواہ مخواہ کی تنگی اور تکلیف ہوگی۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراطِ مستقیم

ص 362

محدث فتویٰ

